اس مجموعہ کی ایک نمایاں کمی ہر مضمون کے ذیل میں محض جلد اور شمارہ کا حوالہ ہے جبکہ ماہ وسال کا تذکرہ زیادہ مناسب بلکہ ضروری تھا کس کے پاس اتنی فرصت ہے کہ وہ کاغذ وقلم یا انگلیوں یا کلکولیٹر کی مدد سے ماہ وسال کا تعین کرے۔ کلام کی تفہیم میں زمانی پس منظر کا تعین بھی اہمیت رکھتا ہے۔ بالخصوص اس وقت جب کہ مباحث خود اس کی قدامت کی طرف اشارہ کر رہے ہوں۔

آیات قرآنی اور عربی عبارتوں کی تصحیح کا بھی کماحقہ اہتمام ہوا ہے ملاحظہ ہوں صفحات ص۳۹، ص۴۹ ص۷۰ ص۸۹ اور ص۹۳ وغیرہ۔

بعض مقامات پر الفاظ کے انگریزی مترادفات یا بعض انگریزی الفاظ کا استعمال بھی غیر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ بعض ترجمے بھی محل نظر ہیں مثلاً لَأَرْجُمَنَّكَ کا ترجمہ سر پھوڑ دوں گا۔ قرآن مجید کے ترجمہ میں اتنی آزادی مناسب معلوم نہیں ہوتی۔ ڈپٹی نذیر احمد کے محاوراتی ترجمہ کو مستند اہلِ علم غیر معیاری اور صحت سے بعید قرار دے چکے ہیں۔

ان چند خامیوں سے قطع نظر اس مجموعہ میں بہت سی خوبیاں بھی ہیں، موضوعات کے اعتبار سے بھی اور اظہار جذبات وتاثرات کے اعتبار سے بھی۔ با محمد ہوشیار اور اسلامی معاشرے کی رہنمائی میں انفرادی ضمیر کا مقام بطور خاص لائق مطالعہ ہیں۔ مناظراتی ادب کا ذوق رکھنے والوں کے لیے اس مجموعہ میں دلچسپی کا سامان موجود ہے۔ (منور حسین)

## کتاب المعلم لدروس اللغة العربية لغير الناطقين بها (۳ حصے)

مصنف: ڈاکٹر ف عبدالرحیم اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ۔ مدراس۔ طبع اول، حصہ اول صفحات ۹۵ قیمت تیس ۳۰ روپے۔ حصہ دوم صفحات ۱۳۲ قیمت پچاس ۵۰ روپیے۔ حصہ سوم صفحات ۹۰، قیمت چھتیس ۳۶ روپے

ہندوستان کے مختلف دینی مدارس اور عصری تعلیمی اداروں میں عربی زبان کی تعلیم کے لیے کئی ریڈریں داخل نصاب ہیں۔ ان میں مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی القراءة الراشدہ، مولانا وحید الزماں کیرانوی کی القراءة الواضحة، مولانا نبی حیدرآبادی کی منہاج العربیہ اور مصری وزارت تعلیم کی جانب سے شائع شدہ القراءة الرشیدة شہرت رکھتی ہیں۔ چونکہ طریقۂ تدریس میں ہمہ آں تبدیلی آتی رہتی ہے اس لیے اہل فن نے ایک ایسی ریڈر کی ضرورت کا اظہار کیا ہے جس میں جدید ترین اسالیب تدریس کی رعایت کی گئی ہو اور جس کے ذریعے عربی زبان کے قواعد بھی بآسانی طلبہ کے ذہن نشین کرائے جا سکیں۔

ڈاکٹر ف۔عبدالرحیم گزشتہ پچیس سال سے غیر عرب طلبہ میں عربی زبان کی تعلیم وتدریس کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ وہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں استاذ ہیں۔ المسعف في لغة وإعراب سورة يوسف، نصوص من الحديث النبوي الشريف اور الدخيل في اللغة العربية ان کی چند اہم تصانیف ہیں۔ اپنے طویل تدریسی تجربہ کی روشنی میں انھوں نے ایک عربی ریڈر تصنیف کی ہے جس کا نام ہے "دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها" اس ریڈر کو جنوبی ہند کے بعض مدارس اور عصری تعلیمی اداروں میں داخل نصاب کرلیا گیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب مذکورہ ریڈر کی گائڈ ہے جسے فاضل مصنف نے اساتذہ کی رہنمائی کے لیے تیار کیا ہے۔ اس گائڈ کی مدد سے اساتذہ بہتر طریقے پر تدریس کا فریضہ انجام دے سکتے ہیں۔ ابتدا میں مصنف نے چند اجمالی ہدایات دی ہیں۔ اس کے بعد ہر سبق کے بارے میں الگ الگ تفصیل سے بتایا ہے کہ اسے کیسے پڑھایا جائے؟ اور کس طرح مختلف تمرینوں کے ذریعہ اس میں مذکور قواعد کو ذہن نشین کرایا جائے؟ عربی زبان کی تعلیم وتدریس کے لیے یہ ایک مفید ریڈر ہے۔ اس سے استفادہ کیا جانا چاہیے۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)


ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی کی پیش کش

مولانا سیّد جلال الدّین عمری کی تصنیف

## اسلام اور مشکلات حیات

- اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں پر مشکلات اور مصائب کیوں آتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو ملّی اور اجتماعی، شخصی اور انفرادی مشکلات سے کیوں گزارا جاتا ہے؟
- امراض، جسمانی تکالیف، مالی مشکلات، حادثات اور صدمات میں ایک مومن کا کیا رویہ ہونا چاہیے؟
- مرض اور مشکلات حیات میں خودکشی کیوں ناجائز ہے؟
- مرض کی شدت میں کسی کی جان کیوں نہیں لی جاسکتی؟

یہ کتاب قرآن وحدیث کی روشنی میں ان سوالات کا جواب فراہم کرتی ہے، مؤثر انداز بیان، دل نشیں بحث اور علمی اسلوب۔ آفسٹ کی حسین طباعت، خوب صورت سرورق۔ ضخامت ۸۸ صفحات۔ قیمت ۸ روپئے

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ تحقیق وتصنیف اسلامی۔ پان والی کوٹھی۔ دودھ پور علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱